بیٹی کرنے سے انکار کرتی اور اپنے آپ کو اذیت کی دھمکی دیتی ہے

ابنته ترفض الحجاب وتهدد بإيذاء نفسها

[أردو - اردو - urdu]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

بیٹی کرنے سے انکار کرتی اور اپنے آپ کو اذیت کی دھمکی دیتی ہے

میری بیٹی کی عمر چودہ برس ہے، اس نے دو برس قبل پردہ کرنا شروع کیا تھا لیکن اب پردہ اتار دیا ہے، اور دھمکی دیتی ہے کہ اگر ہم نے اسے پردہ کرنے پر مجبور کیا تو وہ کچھ کر بیٹھےگی اور اپنی جان کو اذیت دےگی، یہ علم میں رہے کہ میں اور اس والد دونوں ہی دینی امور کا التزام کرتے ہیں میں نے اسے بات چیت کے اسلوب سے پردہ کرنے پر راضی کرنے کی کوشش کی لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا، اب ہمیں کیا کرنا چاہیے ؟

الحمد لله:

اول:

الله تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کی بیٹی کو راہ راست پر لائے اور ہدایت نصیب فرمائے، اور اس کی اصلاح فرمائے، اور اسے اس کے نفس اور شیطان کے شر سے محفوظ رکھے.

بلا شك آپ کے بیان کے مطابق بچی کا پردہ اتار دینا، اور پردہ کرنے سے انکار کرنا مومن کی بہت بڑی آزمائش ہے، اور پھر یہ آزمائش بھی اولاد جو کہ اسے سب سے زیادہ محبوب ہے کے متعلق ہے، یہ آزمائش صبر و تحمل، اور بہتر طریقہ سے حل کرنے کی محتاج ہے، الله تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں آپ دونوں کی مدد فرمائے.

دوم:

والد پر واجب ہے کہ وہ بیٹی کو پردہ کرنے کا حکم دے، اور بلوغت کی حالت میں بچی کے لیے پردہ لازم کرے، اور پردہ کیے بغیر گھر سے مت نکلنے دے؛ کیونکہ وہ اپنی رعایا کا ذمہ دار ہے.

الله سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

(اے ایمان والو اپنے آپ اور اپنے گھر والوں کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں)التحریم (٦).

اور نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"تم سب ذمہ دار ہو، اور اپنی رعایا كے متعلق جوبدہ ہو، اور مرد اپنے گھر والوں كا ذمہ دار ہے، اور اس سے اس كی رعایا كے متعلق باز پرس ہو گی، اور عورت اپنے خاوند كے گھر كی ذمہ دار ہے، اور اس سے اس كی رعایا كے متعلق باز پرس كی جائیگی"
صحیح بخاری حدیث نمبر (۸۹۳) صحیح مسلم حدیث نمبر (۱۸۲۹).
اور والد اس سلسلہ میں اولاد پر سختی كر سكتا ہے، اسے اس مسئلہ میں سستی و كوتاہی سے كام نہیں لینا چاہیے، كیونكہ یہ ایك فرض اور واجب كا معاملہ ہے، اور ایسی معصیت و نافرمانی سے روكنا ہے جو گھر سے بار بار نكلنے كی بنا پر كئی بار ہوگی.
اصل یہی ہے جس پر عمل كرنا واجب ہے، لیكن اگر بیٹی كو پردہ پر مجبور كیا جائے تو وہ اپنے آپ كو نقصان پہنچانے كی دھمكی دے یا اسے پردہ كے بغیر گھر سے نكلنے نہ دیا جائے اور وہ دھمكی دے، اور اس كی یہ دھمكی حقیقت پر مبنی ہو یعنی انسان كا غالب گمان ہو كہ وہ كچھ كر بیٹھےگی، یا پھر خاندان كو چھوڑ كر گھر سے بھاگ جانے كا سوچنے لگے گی، تو اس حالت میں والدین كے لیے صرف اس كی راہنمائی كرنا اور اسے نصیحت كرنا ہی كافی ہوگا، اور اس كے ساتھ ساتھ وہ بیٹی كے ساتھ بہتر سے بہتر معاملہ كریں، اور اسے نیك و صالح قسم كے اعمال كرنے، اور ایمان قوی كرنے والے اعمال كی ترغیب دلائیں.
اور اس كے دل میں اللہ سبحانہ و تعالی اور اس كے رسول صلی اللہ علیہ وسلم كے ساتھ محبت پیدا كرنے كی كوشش كریں، امید ہے كہ یہ ہی اس كے لیے پردہ كرنے كا باعث بن جائے.
اور بچی كو نیك و صالح سہیلیاں مہیا كرنا ضروری ہے، كیونكہ بعض اوقات دوستی كا اثر والدین سے بھی زیادہ ہوتا ہے، اسی طرح یہ بھی ضروری ہے كہ كسی ایسے شخص یعنی اس كے قریبی رشتہ دار یا عالم دین یا دعوت دین كا كام كرنے والے مبلغ سے معاونت لی جائے جو اسے نصیحت كرے، ہو سكتا ہے اسے اس مسئلہ میں كوئی شبہ ہو، یا پھر بےپردگی كے گناہ اور اس كے خطرناك انجام سے غافل ہو، اور حالت یہ ہو كہ وہ دو گناہ یعنی والدین كی نافرمانی اور پردہ نہ كرنا اكٹھے كر رہی ہے.
پھر ہم آپ یہ نصیحت كرتے ہیں كہ آپ اپنی بیٹی كے لیے دعا ضرور كریں، اور خاص كر قبولیت كے اوقات میں دعا كریں، كیونكہ بندوں كے دل

اللہ و رحمن کی انگلیوں کے مابین ہے، وہ جس طرح چاہے دل کو گھما دیتا ہے.
اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو توفیق سے نوازے اور آپ کی صیحح راہنمائی فرمائے.
واللہ اعلم .